ازعدالت عظمیٰ[1]

تاریخ فیصلہ :4، اگست 2000

دی فیڈریشن آف آندھراپردیش چیمبرز آف کامرس اینڈانڈسٹری ودیگراں وغیرہ وغیرہ

بنام

سٹیٹ آف آندھراپردیش ودیگراں وغیرہ وغیرہ

[ایس پی بھروچہ، سید شاہ محمد قادری اوراین سنتوش ہیگڑے، جسٹس صاحبان]

آندھراپردیش غیر زرعی اراضی تشخیص ایکٹ، 1963: دفعہ 2(d)، (g) اور 3- کی تشریح۔

دفعہ 3- غیر زرعی اراضی- تشخیص کا محصول- کسی بھی صنعتی، تجارتی یا کسی دوسرے غیر زرعی مقصد کے لیے استعمال ہونے والی زمین پر- ٹیکس کا محصول- حالت کی نظیر کیلئے- حکم ہوا کہ، اس بات کا پتہ لگانا ضروری ہے کہ زمین دراصل صنعتی، تجارتی یا کسی اور غیر زرعی مقصد کے لئے استعمال میں ہے-اس مقصد کے لیے استعمال کی جانے والی یاالگ رکھی جانے والی زمین کو محصولات کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جانا چاہیے۔

قوانین کی تشریح:

ٹیکس لگانے کا قانون-اس کی تشریح- سختی سے سمجھا جانا چاہیے-اس میں کچھ بھی نہیں پڑھا جا سکتا۔

ان اپیلوں کو آندھراپردیش اور ان کی فیڈریشن کی کچھ صنعتوں نے ترجیح دی ہے-اپیل کنندگان آندھراپردیش عدالت عالیہ کے پانچ ججوں کی بنچ کے اس نظریے کا مقابلہ کرتے ہیں جس نے آندھراپردیش نان ایگریکلچرل لینڈاسسمنٹ ایکٹ، 1963 میں 'استعمال شدہ' لفظ کی تشریح کی تھی جس کا مطلب ہے "غیر زرعی اراضی نہ صرف 'اصل میں استعمال شدہ' ہے بلکہ 'استعمال کی جانے والی' یا 'استعمال کے لیے الگ رکھی گئی' ہے۔

اپیلوں کی اجازت دینااور متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دینا، عدالت

حکم ہوا کہ :1. یہ صرف وہی زمین ہے جو دراصل صنعتی مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہے جیسا کہ آندھراپردیش نان ایگریکلچرل لینڈاسسمنٹ ایکٹ، 1963 میں بیان کیا گیا ہے جس کا تخمینہ صنعتی مقاصد کے

لیے استعمال ہونے والی زمین کے لیے مخصوص شرح پر غیر زرعی تشخیص کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ایکٹ کے دفعہ 3 میں کہا گیا ہے کہ "زمین کو کسی بھی صنعتی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے"، زمین کو کسی بھی تجارتی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور "زمین کو کسی دوسرے غیر زرعی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے"۔'استعمال کیا جاتا ہے' کے الفاظ پر زور دیا جاتا ہے۔ صنعتی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی زمین کے لیے گوشوارہ میں بیان کردہ شرح پر غیر زرعی زمینوں پر تشخیص کے محصولات کے مقاصد کے لیے، اس حقیقت کے طور پر یہ نتیجہ اخذ کرنا ہوگا کہ زمین حقیقت میں اس وقت صنعتی مقصد کے لیے استعمال میں ہے۔یہی بات تجارتی مقصد یا کسی دوسرے غیر زرعی مقصد پر بھی لاگو ہوگی۔[155 E; 154 F]

2. ٹیکس لگانے کے قانون کی سختی سے تشریح کی جانی چاہیے اور اس میں کچھ بھی نہیں پڑھا جا سکتا۔اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ زیر بحث ایکٹ ایک ٹیکس لگانے والا قانون ہے، کوئی بھی عدالت قانون سازیہ پر اس ارادے کا الزام لگانے میں جائز نہیں ہے کہ اس نے اس زبان میں واضح طور پر اظہار نہیں کیا ہے جو اس نے استعمال کی ہے۔[155 F]

ایس وی سیمنٹ لمیٹڈ بنام ریونیو ڈویژنل آفیسر، نندیال و دیگران،(1993)2ALT32؛ مسترد کر دیا۔

اسٹیٹ آف بمبئی بنام آٹو موبائل اینڈ ایگریکلچرل انڈسٹریز کارپوریشن، بمبئی،(1961)12 ایس ٹی سی 122 اور کنٹرولر آف اسٹیٹ ڈیوٹی، گجرات بنام شری کانتی لال ترکیم لال،[1976]4 ایس سی سی 643 کا حوالہ دیا گیا ہے۔

کیپ برانڈی سنڈیکیٹ بنام ان لینڈ ریونیو کمشنر،9(1921)8 کے بی 64، کا حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1039، سال 2000۔

سال 1987 میں رٹ پٹیشن نمبر 13764 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 13.8.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

دیوانی اپیل نمبر۔ 8828/97، 8836-37/97، 8838/97، 8839/97، 8840-44/97، 8849/97، 1064/98، 2236/98، 3271/98 اور A .C. نمبر 4390/2000

سی ایس۔ ویدیاناتھن، وی جی پرگاسم، ایم اے چناسامی، وی شیکھر، محترمہ ڈی بھارتی ریڈی، اے ٹی ایم سمپت، اے ڈی این راؤاور جی۔ پیش ہونے والی جماعتوں کے لئے پربھاکر۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس بھروچا نے سنایا۔

ایس ایل پی (سی) نمبر 2877، سال 1998 میں دی گئی اجازت۔

آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے پانچ ججوں کی بنچ نے آندھرا پردیش نان ایگریکلچرل لینڈ اسسمنٹ ایکٹ، 1963 ("مذکورہ ایکٹ") میں "استعمال شدہ" لفظ کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مطلب ہے "غیر زرعی اراضی نہ صرف "اصل میں استعمال شدہ" ہے بلکہ "استعمال کی جانے والی یا "استعمال کے لیے الگ رکھی گئی" ہے۔ آندھرا پردیش کی کچھ صنعتوں اور ان کی فیڈریشن کی اجازت سے ان اپیلوں میں اس نظریے کا مقابلہ کیا گیا ہے۔

مذکورہ ایکٹ غیر زرعی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی زمینوں پر تخمینہ لگانے کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ دفعہ 2(d) 'صنعتی مقصد' کی وضاحت کرتا ہے، جہاں تک ان اپیلوں سے متعلق ہے، اس کا مطلب ہے "کسی صنعتی ادارے سے منسلک کوئی بھی مقصد جہاں کسی بھی چیز کی تیاری کا عمل طاقت کی مدد سے کیا جاتا ہے۔............... "'غیر زرعی زمین کی تعریف دفعہ 2(g) کے ذریعے کی گئی ہے جس کا مطلب ہے "زمین کے علاوہ دوسری زمین جو خصوصی طور پر زراعت کے مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔............... "مذکورہ ایکٹ کا دفعہ 3 چارجنگ دفعہ ہے اور جہاں تک اس کا تعلق ہے، اس طرح پڑھتا ہے:

> "3. غیر زرعی زمینوں پر تشخیص کا محصول:- گوشوارہ کے کالم (1) میں مخصوص آبادی والے مقامی علاقے میں غیر زرعی زمین کی صورت میں، حکومت کی طرف سے جولائی کے پہلے دن سے شروع ہونے والے ہر فصل سال کے لیے، ایسی زمین کے مالک سے، کالم (2) میں مخصوص شرح پر، جہاں زمین کو کسی صنعتی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، کالم (3) میں اس کے خلاف مخصوص شرح پر، جہاں زمین کو کسی تجارتی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اور کالم (4) میں اس کے خلاف مخصوص شرح پر، جہاں زمین کو رہائشی مقصد سمیت کسی دوسرے غیر زرعی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، ایک تشخیص عائد اور جمع کی جائے گی۔

گوشوارہ جس کا حوالہ دفعہ 3 میں دیا گیا ہے، اس میں استعمال شدہ زمین کے فی مربع میٹر کی تشخیص کی شرحوں کا تعین کیا گیا ہے (a) فی فصلی سال صنعتی مقاصد کے لیے، (b) فی فصلی سال تجارتی مقاصد کے لیے اور (c) فی فصلی سال، کسی دوسرے غیر زرعی مقاصد کے لیے، بشمول رہائشی مقاصد کے لیے۔

جس سوال سے ہمیں تشویش ہے وہ سب سے پہلے آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے سامنے ایس وی سیمنٹ لمیٹڈ بمقابلہ ریونیو ڈویژنل آفیسر، نندیال اور اورس کے معاملے میں آیا، (1993) 2 اے ایل ٹی 32) اور تین فاضل ججوں کی بنچ نے فیصلہ سنایا:

> "سیاق وسباق میں یہ وسیع تر معنی کا شکار ہے۔ لفظ "استعمال شدہ" کا مطلب نہ صرف "اصل میں استعمال شدہ" ہے بلکہ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ کوئی بھی زمین استعمال کی جائے یا استعمال کے لیے الگ رکھی جائے۔ "صنعتی مقصد" اور "تجارتی مقصد" کی تعریفیں بھی "استعمال شدہ" لفظ کے وسیع معنی کی حمایت کرتی ہیں۔ "صنعتی مقصد" سے مراد صنعتی ادارے سے منسلک کوئی بھی مقصد ہے۔ اسی طرح، "تجارتی مقصد" کا مطلب تجارت، تجارت یا کاروبار میں ادارے سے منسلک مقصد ہے۔ تعریفوں میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ غیر زرعی زمین کو دراصل صنعتی یا تجارتی سرگرمی کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے، لیکن یہ کافی ہے اگر زمین کو صنعتی یا تجارتی ادارے سے منسلک مقصد کے لیے استعمال کیا جائے۔"

آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے دو فاضل ججوں کی بنچ نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ ایس بنام سیمنٹ لمیٹڈ کے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے مطابق جن رٹ پٹیشنوں میں یہ سوال اٹھایا گیا تھا انہیں پانچ فاضل ججوں کی بنچ کے سامنے پیش کیا گیا۔ ان کا خیال تھا کہ 'استعمال شدہ' لفظ کی تشریح وسیع تر معنی کے لیے کی جانی چاہیے۔ اگر اس تشریح کو اپنایا گیا تو غیر زرعی اراضی جو نہ صرف اصل میں صنعتی مقاصد کے لیے استعمال کی جاتی تھیں بلکہ جن کا مقصد اس طرح استعمال کیا جانا تھا یا اس طرح استعمال ہونے کے لیے الگ رکھا جانا تھا وہ بھی مذکورہ ایکٹ کے تحت تشخیص کے لیے ذمہ دار تھیں۔ کیپ برانڈی سنڈیکیٹ بنام ان لینڈ ریونیو کمشنرز، (9) 1921-8 کے بی 64 (71) کے معاملے میں مشہور فیصلے اور اس عدالت ایک فیصلے کی بنیاد پر ان کے سامنے یہ دعوی کیا گیا تھا کہ مالیاتی قانون سازیہ کی سختی سے تشریح کی جانی چاہیے، اور اگر دو تشریحات ممکن ہوں تو، مشخص الیہ کے حق میں فیصلہ غالب ہوگا۔ دانشور ججوں نے پایا کہ "یہ دلیل کہ لفظ 'استعمال قابل' کو محدود معنی دیا جانا چاہیے 'اصل میں استعمال قابل' قانون سازیہ کے ارادے کے مطابق نہیں ہے۔ قانون

سازیہ کا ارادہ تھا کہ لفظ 'استعمال شدہ' کا مطلب استعمال کیا جائے یا استعمال کے لیے الگ رکھا جائے۔" اس کے مطابق، ایس بنام سیمنٹ لمیٹڈ کے معاملے میں لیے گئے نقطہ نظر کی تصدیق کی گئی۔

مذکورہ ایکٹ کے دفعہ 3 میں "زمین کو کسی بھی صنعتی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے"، "زمین کو کسی بھی تجارتی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے" اور "زمین کو کسی دوسرے غیر زرعی مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے" کے الفاظ پر زور دیا گیا ہے۔ صنعتی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی زمین کے لیے گوشوارہ میں بیان کردہ شرح پر غیر زرعی زمینوں پر تشخیص کے محصولات کے مقاصد کے لیے، اس حقیقت کے طور پر یہ نتیجہ اخذ کرنا ہوگا کہ زمین حقیقت میں اس وقت صنعتی مقصد کے لیے استعمال میں ہے۔ یہی بات تجارتی مقصد یا کسی دوسرے غیر زرعی مقصد پر بھی لاگو ہوگی۔

یہ ایک سادہ قانون ہے کہ ٹیکس لگانے والے قانون کی سختی سے تشریح کی جانی چاہیے اور اس میں کچھ بھی نہیں پڑھا جا سکتا۔ کیپ برانڈی سنڈیکیٹ کے کلاسیکی اقتباس میں، جو اپیل کے تحت فیصلے میں دیکھا گیا تھا، کہا گیا تھا:

> "ٹیکس لگانے کے قانون میں کسی کو صرف وہی دیکھنا ہوتا ہے جو واضح طور پر کہا گیا ہے۔ کسی بھی ارادے کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ٹیکس کے بارے میں کوئی مساوات نہیں ہے۔ ٹیکس کے بارے میں کوئی مفروضہ نہیں ہے۔ کچھ بھی نہیں پڑھنا ہے، کچھ بھی مضمر نہیں ہے۔ استعمال شدہ زبان کو منصفانہ طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔"

اس نظریے کو اس عدالت نے بار بار دہرایا ہے۔ اس طرح، ریاست بمبئی بنام آٹوموبائل اینڈ ایگریکلچرل انڈسٹریز کارپوریشن، بمبئی، (1961)12 ایس ٹی سی 122 میں، اس عدالت نے کہا:

> "لیکن ٹیکس لگانے والے قانون کی تشریح کرنے میں عدالت عالیان اس میں الفاظ شامل کرنے میں جائز نہیں ہوں گی تاکہ قانون سازیہ کے کچھ متوقع مقصد کو واضح کیا جا سکے۔ اگر قانون سازیہ مناسب زبان کے استعمال سے اپنے معنی کو واضح کرنے میں ناکام رہا ہے، تو اس کا فائدہ مشخص الیہ کو ملنا چاہیے، یہ طے شدہ قانون ہے کہ شک کی صورت میں، ٹیکس لگانے والے قانون کی تشریح جو مشخص الیہ کے لیے فائدہ مند ہے، کو اپنایا جانا چاہیے۔

مدعاعلیہ ریاست کی جانب سے، فاضل وکیل نے ہماری توجہ کنٹرولر آف اسٹیٹ ڈیوٹی، گجرات بنام شری کانتی لال ترکیم لال، [1976] 4ایس سی سی 643 میں اس عدالت فیصلے کی طرف مبذول کرائی۔ یہ فیصلہ بھی اسی اثر کا ہے اور جواب دہندگان کو فائدہ نہیں پہنچاتا ہے۔ اس نے کہا:

> "فی الحال جن حصوں کا تعین کیا جائے گا ان کا احاطہ قانون سازیہ کی طرف سے اصل میں استعمال کی جانے والی زبان کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ یقیناً، اگر یہ الفاظ جائیداد کی کسی بھی غیر مشروط نوع پر لاگو نہیں ہو سکتے، تو عدالت عالیان نئے لو گو فراہم نہیں کر سکتیں یا قانون سازیہ کی غیر واضح اور غیر مطمئن خواہشات کو پورا کرنے کے لیے الفاظ کو غیر فطری معنی ایجاد نہیں کر سکتیں"

اس لیے ہمیں اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ صرف وہی زمین ہے جو در اصل کسی صنعتی مقصد کے لیے استعمال ہوتی ہے جیسا کہ مذکورہ ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے جس کا تخمینہ صنعتی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی زمین کے لیے مخصوص شرح پر غیر زرعی تشخیص کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ چیلنج کے تحت فیصلے میں 'استعمال شدہ' لفظ کو دیا گیا وسیع تر معنی ناقابل قبول ہے۔ اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ مذکورہ ایکٹ ٹیکس لگانے والا قانون ہے، کوئی بھی عدالت قانون سازیہ پر اس ارادے کا الزام لگانے میں جائز نہیں ہے کہ اس نے اس زبان میں واضح طور پر اظہار نہیں کیا ہے جو اس نے استعمال کی ہے۔

نتیجے میں، اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہے اور چیلنج کے تحت فیصلے اور حکم کو اس حد تک منسوخ کر دیا جاتا ہے جب تک کہ یہ مذکورہ ایکٹ کے دفعہ 3 میں 'استعمال شدہ' لفظ کی تشریح سے متعلق ہے۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document